اعتبار سے دینی و دنیاوی فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ (۳)

موسوعۃ کی ترتیب کا جلدوں کے اعتبار سے جائزہ:

یہ موسوعۃ بارہ جلدوں پر مشتمل ہے:

جلد اول: کا آغاز تقریظات کے بعد اخلاق اور تربیت کے تعلق کی وضاحت سے ہوتا ہے پھر تقریباً ڈھائی سو صفحات پر (۴) صحت روایات کے ساتھ سیرت النبیؐ بیان کی گئی ہے۔ سیرت کے بعد شمائل الرسول (۵) اور معجزات و دلائل النبوۃ (۶) پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے آخر میں صلوٰۃ وسلام پر بحث ہے مجموعی صفحات ۶۳۰ ہیں۔ (۷) جلد دوم: سے باقاعدہ سیرت انسائیکلوپیڈیا کا آغاز ہوتا ہے اور ''الصفات المستحبۃ'' کے عنوان سے ابجدی ترتیب پر سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں اخلاق حمیدہ بیان کئے گئے ہیں عنوانات کی نوعیت یہ ہے۔

الابتھال، الاتباع، الاجتماع، الاحتساب وغیرہ

جلد سوم: کا آغاز بھی ابجدی ترتیب کے مطابق ''الف'' کے بقیہ عنوانات سے ہوتا ہے اور پھر ''ب'' کی فہرست شروع ہوتی ہے۔

جلد چہارم: میں ''ابجدی ترتیب کے مطابق ''ت'' ''ث'' ''ج'' اور ''ح'' کے عنوانات ہیں۔

جلد پنجم: میں ''ح'' کا بقیہ پھر ''خ'' ''د'' ''ذ'' ''ر'' کے عنوانات ہیں۔

جلد ششم: میں ''ر'' کا بقیہ پھر ''ز'' ''س'' ''ش'' ''ص'' کے عنوانات ہیں۔

جلد ہفتم: میں ''ص'' کا بقیہ پھر ''ض'' ''ط'' ہے ''ظ'' کا کوئی عنوان نہیں ہے اس کے بعد ''ع'' ''غ'' ''ف'' کے عنوانات ہیں۔

جلد ہشتم: میں ''ف'' کا بقیہ پھر ''ق'' ''ک'' ''ل'' ''م'' ''ن'' ''ھ'' ''و'' ''ی'' پر اس جلد کا اختتام ہو جاتا ہے۔

ان سات جلدوں میں ابجدی ترتیب پر اخلاق حمیدہ کے پہلوؤں کو مختصر، جامع و مدلل انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

جلد نہم: سے دوبارہ ابجدی کا آغاز ''الصفات المذمومۃ'' کے عنوان سے ہوتا ہے

اور ''ج'' پر اس جلد کا اختتام ہوتا ہے البتہ لفظ ''ث'' اس میں شامل نہیں ہے عنوانات کی نوعیت یہ ہے۔

الابتداع، اتباع الھواء، الاثرہ، الاجرام وغیرہ۔

جلد دہم: کا آغاز ''ح'' سے ہوتا ہے اور اختتام ''ع'' پر ہوتا ہے۔

جلد یازدہم: کا آغاز ''غ'' سے ہوتا ہے اور ''ی'' پر ختم ہو جاتی ہے یعنی فقط تین جلدوں میں اخلاق مذمومہ کو بیان کر دیا گیا ہے۔

جلد دوازدھم: بارہویں جلد انسائیکلوپیڈیا کی آخری جلد ہے جس میں پندرہ فہرستیں مذکورہ ترتیب کے مطابق جمع کر دی گئی ہیں۔

ا۔فہرست مضامین	۲۔فہرست آیات قرآنیہ	۳۔فہرست احادیث نبویہ
۴۔آثارواقوال العلماءوالمفسرین	۵۔ناموں کی فہرست	۶۔اصطلاحات کی فہرست
۷۔لغوی فہرست	۸۔وجوہ ونظائر کی فہرست	۹۔احکام شرعیہ کی فہرست
۱۰۔حکم وامثال کی فہرست	۱۱۔اشعار کی فہرست	۱۲۔اُسم وقبائل کی فہرست
۱۳۔شہروں اور ملکوں کی فہرست	۱۴۔اِحالات کی فہرست	۱۵۔مصادرومراجع کی فہرست

موسوعۃ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ:

سیرت طیبہ ﷺ پر اس سے قبل دو انسائیکلوپیڈیا مطبوعہ شکل میں موجود تھیں ایک ماہنامہ نقوش کا رسول نمبر سیرت النبیؐ پر تیرہ جلدوں میں ۱۹۸۵ء تک مکمل شائع ہو چکا تھا (۸) دوسرا ماہنامہ انگریزی میں سیرت انسائیکلوپیڈیا کے نام سے اب تک گیارہ جلدوں میں لندن سے شائع ہو چکا ہے۔

لیکن اس موسوعۃ میں جو خوبیاں ہیں وہ کسی اور میں نہیں ہیں مثلاً جو کچھ لکھا گیا ہے وہ مستند کتب اور صحیح احادیث سے لیا گیا ہے۔موضوع وضعیف روایات سے حتی الامکان اجتناب کیا گیا ہے اس طرح ہر ہر حدیث وآثار کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے اور قاری کو اسلام کے بنیادی مصادر سے براہ راست استفادہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے تاکہ سیرت طیبہ کا فروغ صحیح روایات کی بنیاد پر ہو عقیدت کے ساتھ خرافات شامل نہ ہوں۔البتہ کچھ فنی اعتبار سے ترتیب

وتہذیب میں خامیاں رہ گئی ہیں۔

۱۔ انسائیکلوپیڈیا میں بعض ایسے عنوانات ہیں جن کا سیرت طیبہؐ سے بظاہر کوئی تعلق نہیں ہے مثلاً الحمد (۹)

۲۔ عنوانات کے تحت جو مواد جمع کیا گیا ہے اسمیں توازن نہیں ہے کسی جگہ انتہائی مختصر بحث ہے اور کہیں مفصل بالخصوص جو عنوانات ''الصفات المذمومۃ'' کے ماتحت ہیں۔ البتہ ہر عنوان کے ماتحت بحث کے اختتام پر قاری کی رہنمائی کر کے کسی حد تک اس کمزوری کا ازالہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس موضوع پر فلاں فلاں عنوانات بھی ملاحظہ کریں۔

۳۔ کچھ مقامات ایسے ہیں جہاں حوالے مذکور نہیں ہیں۔ مثلاً پہلی جلد میں امام ماوردیؒ کے حوالہ سے خصائص نبویہؐ کا ذکر کیا گیا ہے لیکن مأخذ کی نشاندہی نہیں کی گئی ہے (۱۰)۔

۴۔ مرتبین نے فہرست سازی میں فہرست سازی کے اصولوں کو نظر انداز کرنے کے ساتھ خود اپنے وضع کردہ اصولوں سے بھی انحراف کیا ہے مثلاً

الف: مرتب لکھتے ہیں اکثر فہرست نگار الف لام تعریفی اور بن و ☐ بو کے الفاظ کو فہرست سازی کے موقع پر شمار نہیں کرتے ہیں جب کہ ہم نے انھیں شمار کیا ہے یعنی لفظ جیسا تھا اس کو ابجدی ترتیب میں ویسا ہی لکھا ہے جبکہ حاشیہ میں لکھا ہے پہلی فہرست مضامین اور آخری فہرست مصادر ومراجع اس اصول سے مستثنیٰ ہیں (۱۲) گویا آغاز ہی میں فہرست سازی کی یکسانیت ختم کردی گئی ہے۔

ب: اس استثناء میں بھی فہرست سازی کی غلطیاں ہیں مثلاً الفاظ کو اصلی حالت میں لیتے ہوئے مدوالے حروف کو پہلے لانا چاہئے تھا لیکن ایسا نہیں کیا گیا فہرس الأماکن میں لفظ ''أجیاذ'' کو ''أحد'' کے بعد رکھا ہے اور الف لام کو بھی شامل کیا ہے۔

۵۔ فہرست الاحکام الشرعیۃ میں مدوالے حروف پہلے لائے ہیں جیسے ''آداب الدعا'' ''آداب الدعوۃ'' آداب الشرک'' ''آفۃ العجب'' کے بعد ''احکام البدعۃ'' ''أضرار المعاصی'' وغیرہ۔ (۱۳ یہاں احکام المسبیات پہلے آیا ہے پھر احکام حجۃ

الوداع ہے کہ غلط ہے اس لئے کہ ابجدی ترتیب کے مطابق المسبیات میں میم ہے جو کہ حاء (حجۃ) کے بعد آنا چاہئے تھا۔

۶۔ فہرست آیات قرآنیہ میں قرآن کے الفاظ جس کیفیت میں تھے انھیں اسی طرح فہرست میں لینے کا دعویٰ کیا گیا ہے یعنی المفہرس لأ لفاظ القرآن الکریم کی طرح مادہ کا اعتبار نہیں کیا ہے۔ (۱۴) مثلاً أشفقتم أن تقدموا، أمنتم من فی السماء، پھر أنتم أشد خلقا کے بعد آمن الرسول بما اور آمنو باللہ کو نقل کیا ہے۔ اس میں الف لام تعریفی اور ''واو'' عاطفہ کو بھی شمار کیا گیا ہے البتہ مد والے الفاظ کو یہاں بھی غلط جگہ درج کیا گیا ہے یعنی آمن کو ''أنتم'' کے بعد لائے ہیں جبکہ پہلے لانا چاہئے تھا۔

۷۔ فہرست احادیث میں جملہ کی ظاہری حالت کا لحاظ کیا ہے حرف زائد یا اصلی میں فرق نہیں کیا ہے علماء میں ابن تیمیہ، ابن قصیم، عبداللہ بن باز اور صالح بن محد ثین شامل ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے سعودیہ کے سلفی علماء آئمہ اربعہ و دیگر اکابر علماء کو عالم نہیں سمجھتے ہیں۔ اگر فکری وسعت سے کام لیا جاتا تو بہتر ہوتا اس لئے کہ علماء عجم نے سیرت طیبہ ﷺ و دیگر علوم کی جو خدمت کی ہے وہ کسی بھی درجہ میں علماء عرب سے کم نہیں ہے۔

۹۔ فہارس مصادر سے پہلے ایک نئی فہرست کا اضافہ کیا گیا ہے اس کا نام ہے ''فہرست الاءحالات'' اس کی افادیت مجھ پر واضح نہیں ہو سکی ہے۔ اس فہرست اور فہرست مضامین میں صرف اتنا فرق ہے کہ۔ یہاں مقدمہ و اختتامی مباحث کے عنوانات کی فہرست نہیں ہے۔ اس کے علاوہ وہی فہرست ہے جو ''فہرست مضامین'' میں دی گئی تھی۔ اس کے بجائے اگر ''الصفات المستحبۃ'' اور ''الصفات المذمومۃ'' کی الگ الگ فہارس کو ایک جگہ مدغم کر کے ابجدی ترتیب پر پیش کر دیتے تو یقیناً قاری کے لئے یہ فہرست زیادہ مفید ثابت ہوتی اور ایک ہی فہرست کے مطالعے سے پوری انسائیکلوپیڈیا نگاہوں کے سامنے آجاتی۔

ان معمولی فنی کمزوریوں کے باوجود ہر قاری اس اعتراف پر اپنے کو مجبور پائے گا کہ سعودی عرب کی جانب سے امت مسلمہ پر بہت بڑا علمی احسان کیا گیا ہے۔ ضرورت اس بات

کی ہے کہ اس موسوعۃ کو تیار کر کے سی ڈی پر جاری کر دیا جائے تا کہ ہر اہل علم اس سے بآسانی استفادہ کر سکے اور انگریزی وار دو زبان میں اس کا ترجمہ شائع کیا جائے تا کہ وہ افراد جو عربی سے استفادہ نہیں کر سکتے وہ انگریزی یا اردو تراجم کے ذریعہ سیرت طیبہ کا اصل مصادر سے براہ راست مطالعہ کر سکیں یہ انسائیکلوپیڈیا بے پناہ خوبیوں کی حامل ہے جیسا کہ میں نے آغاز میں ذکر کر چکا ہوں لیکن سیرت طیبہ پر ریسرچ کرنے والے اسکالرز سیرت طیبہ پر لیکچر دینے والے اور اسلامی موضوعات لکھنے والوں کے لئے بے انتہا مفید و معاون ہے۔

حواشی وحوالہ جات

۱۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ مقدمہ۔
۲۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ ص/ن۔د
۳۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ ص/ن۔ھ
۴۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱۔ص۱۸۴تا۴۱۴
۵۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ ص/۴۱۵تا۵۱۹
۶۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ ص/۵۲۰تا۵۵۴
۷۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ کا اختتام اسی پر ہوتا ہے۔
۸۔ ماہنامہ نقوش رسول نمبر ج/۱۳ ص/۲۲/۷ (لاہور ادارہ فروغ اردو، اردو بازار
۹۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ ص/۵ ص/۱۷۵۷
۱۰۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱ ص/۴۳۹ البتہ پیراگراف سے اندازہ ہوتا ہے کہ غالباً ادب الدنیا والدین سے مأخوذ ہے۔
۱۱۔ اس کمزوری کا مبہم انداز میں مرتبین نے بھی اعتراف کیا ہے۔ دیکھئے
موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱۲ ص/۱
۱۲۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱۲ ص/۱
۱۳۔ موسوعۃ نظرۃ النعیم ج/۱۲
۱۴۔ المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الکریم محمد فؤاد عبد الباقی (انتشارات، اسلامی ایران طبع دوم ۱۳۷۶ھ)

گوشۂ تعارف وتبصرۂ کتب

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال فرمائیں اور اپنا مختصر سوانحی خاکہ منسلک کردیں۔ (ادارہ)

Manasik Hajj and Umrah
Dr. Shabbir Ahmed
Publisher Dr. Shabbir Ahmed. P.O.Box 460. Mour
Druitt NSE Sydney, Australia. First Edition October 2004. Pages. 207

مولانا ڈاکٹر شبیر احمد صاحب آسٹریلیا کے شہر سڈنی کی جامع مسجد میں امام وخطیب ہیں جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے فارغ التحصیل ہیں اور اسی ادارے سے تخصص فی الحدیث کی سند حاصل کر چکے، سندھ یونیورسٹی جامشورو سے کتاب الخراج الادبی یوسف پر تحقیق کر کے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی آسٹریلیا میں سرکاری سطح پر مسلمانوں کے نمائندہ عالم ہیں آپ نے فقہی مسائل کے حل اور اتحاد امت کو فروغ دینے کے لئے ''مجلس علماء'' قائم کی ہے پاکستان سے پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اس مجلس کے ممبر ہیں۔

ڈاکٹر صاحب پچھلے دس سالوں سے تقریباً ہر سال حج کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اس دوران موصوف نے عوام کی تکالیف اور لاعلمی کو پیش نظر رکھ کر آسان انداز میں حج و عمرہ کے مسائل میں رہنمائی یہ کتاب تصنیف کی ہے اور فقہی وسعت نظری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیگر فقہا کی آراء سے نہ صرف استفادہ کیا ہے بلکہ اجتہادی انداز میں متعدد مسائل پر رہنمائی بھی کی ہے حج اور عمرہ دونوں پر الگ الگ عنوانات کے تحت رہنمائی کی گئی ہے جن کتب سے استفادہ کیا گیا ہے ان کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں، کتاب میں جن مقامات مقدسہ کا ذکر ہوا ہے ان کے ساتھ کلر تصویریں بھی منسلک کر دی گئی ہیں۔

کتاب میں آسان انگریزی زبان استعمال کی گئی ہے اور کتاب کو زیادہ سے زیادہ عوامی بنانے کی کوشش کی گئی ہے، انگریزی کتب سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت بڑی نعمت ہے۔کتاب کے اگلے ایڈیشن میں حوالہ جات مکمل لکھدئے جائیں تو زیادہ مناسب ہوگا۔

•••••••••••••••

پروفیسر ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر

سابق چیئرمین بی آئی ایس ای بلوچستان، آئی بی سی سی اسلام آباد و ناظم تعلیمات ادارۂ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم بلوچستان کوئٹہ، ۲-۱۲۷ اے او بلاک نمبر۳، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ، فون نمبر: 081-2442289-2449779

کی ایک سو سے زائد تصانیف ہیں، کچھ اہم تصانیف کی فہرست درج ذیل ہیں جو ۲۵ فیصد رعایت پر مذکورہ پتے سے طلب کی جاسکتی ہیں۔

۱۔	بلوچستان میں اردو	100/-
۲۔	اقبال شناسی اور بلوچستان کے کالج میگزین جلد اول و دوم	50/-
۳۔	بلوچستان میں بولی جانے والی زبانوں کا تقابلی مطالعہ	70/-
۴۔	تعلیمی مثلثیں	60/-
۵۔	سیرت پاک ﷺ کی خوشبو	100/-
۶۔	بلوچستان میں تحریک تصوف	100/-
۷۔	اقبال اور مغربی استعمار	60/-
۸۔	تاجل کی کہانی	26/-
۹۔	اقبالیات کے چند خوشے	150/-
۱۰۔	تحریک پاکستان اور صحافت	300/-
۱۱۔	کلیات ملا محمد حسن (بلوچستان میں اردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر)	120/-
۱۲۔	سرورکونین ﷺ کی مہک بلوچستان میں	300/-